سوال

(180) نماز میں کپڑا وغیرہ سنوارا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں کپڑا وغیرہ سنوارا جاسکتا ہے؟ کپڑے کو اِدھر اُدھر اور بچاؤ کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مراسیل ابوداؤد میں ہے:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَاٰی رَجُلاً یَسْجُدُ اِلٰی جَنْبِہٖ وَقَدِ اعْتَمَّ عَلٰی جَھْتِہٖ فَحَسَرَ عَنْ جَھْتِہٖ۔ (نیل الاوطار)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا آپ کے پہلو میں سجدہ کرتا ہے اور ماتھے پر پگڑی باندھے ہوئے ہے اور سجدہ کرتے وقت پگڑی پیچھے ہٹا لیتا ہے۔

ابن ابی شیبہ میں ہے:

رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَجُلاً یَسْجُدُ عَلٰی کَوْرِ الْعِمَامَةِ فَاَوْمَاً بِیَدِہٖ اِرْفَعْ عِمَامَتَکَ۔

یعنی ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنی پگڑی کے پیچ پر سجدہ کرتا ہے اس کی طرف اشارہ کیا اپنی پگڑی اوپر کرلے۔

منتقی میں ہے:

عَنِ ابن عباس قال لقد رَاَیتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِیْ یَوْمٍ مَطِیْرٍ وَھُوَ یَتَّقِی الطِّیْنَ اِذَا سجد بِکَسَاءٍ عَلَیْہِ یَجْعَلُہٗ دُوْنَ یَدَیْہِ اِلَی الْاَرْضِ اِذَا سَجَدَ۔

یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بارش والے دن میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا کہ آپ سجدہ کرتے وقت کیچڑ سے بچتے تھے، آپ پر ایک کمبل تھا سجدہ کے وقت اس کو ہاتھوں کے نیچے کردیتے تاکہ ہاتھوں کو کیچڑ نہ لگے۔ (رواہ احمد)

نیز منتقی باب المصلی یسجد علی ما یحملہ میں ہے۔

عَن اَنسٍ کُنَّا نُصَلّی مَعَ رسول اللّٰہِ ﷺ فِی شِدَّۃِ الحَرِّ فَاِذَا لَم یستطع اَحَدُنَا ان یمکن جَبھتہٗ من الاَرضِ بَسَطَ ثَوبَہٗ فَسجدَ عَلَیہِ۔ (راوہ الجماعۃ)

یعنی حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گرمی میں نماز پڑھتے جب ہم میں سے کوئی اچھی طرح ماتھا زمین پر نہ رکھ سکتا تو زمین پر کپڑا بچھاتا اور اس پر سجدہ کرتا۔

نیز منتقی کے اسی باب میں ہے :

عن عبداللہ بن عبدالرحمٰن قَالَ جَاءَنَا النَّبِیُّ ﷺ فصلی بِنَا فِی مَسجِدِ بَنِی عبدالاشھل فرایتہ وَاضِعًا یَدَیہِ فِی ثَوبِہٖ سَجَدَ۔ (رواہ احمد وابن ماجہ وقال علی ثوبہ)

یعنی عبداللہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے مسجد بنی عبدالاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی میں نے آپ کو دیکھا کہ سجدہ کرتے وقت ہاتھ کپڑے پر رکھتے۔

عن ابن عباس ان النبی ﷺ فی ثوب واحد یتقی بفضولہ حرا الارض وبردھا (ش) عن ابن عباس ان رسول اللّٰہ ﷺ فی کساء فخالف بین طرفیہ فی یوم بارد یتقی بالکساء کھیئۃ الحاقن (عب) منتخب کنزالعمال جلد ۳ ص ۱۴۲)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی اس کے دامن کے ساتھ زمین کی گرمی اور اُس کی سردی سے بچتے۔ نیز اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سردی کے دن میں ایک کمبل میں اس کی دائیں طرف بائیں کندھے پر اور بائیں طرف دائیں کندھے پر ڈال کر نماز پڑھی، اس کمبل کے ساتھ کنکروں سے بچتے تھے جیسے ڈنگر چھڑمارتا ہے، اس طرح کمبل کے دامن کو سجدہ جاتے وقت آگے کو مارتے تاکہ ماتھے اور ہاتھوں کے نیچے آجائے۔

نیز منتخب کنزالعمال میں ہے :

عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ثابت الصلت عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللّٰہ ﷺ قام یصلی فی بنی عبدالاشھل وعلیہ کساء ملتف بہ یضع یدہ علیہ یقتیہ بروالحصا۔ ابن خزیمہ وابو نعیم (جلد ۳، ص ۱۴۳)

یعنی رسول اللہ ﷺ نے بنی عبدالاشہل میں نماز پڑھی اور آپ کمبل اوڑھے ہوئے تھے، اس کے ساتھ اپنے ہاتھ کو کنکروں کی سردی سے بچاتے تھے، یعنی کمبل پر ہاتھ رکھ کر سجدہ کرتے تھے۔

بخاری میں ہے :

وضع ابواسحق قلنسوتہ فی الصلوۃ رفعھا۔ یعنی ابواسحاق نے نماز میں اپنی ٹوپی رکھی اور اٹھائی۔ ان سب روایتوں سے ثابت ہے کہ نماز میں کپڑا وغیرہ سنوارنا ضرورت کےلیے جائز ہے۔

مولانا عبداللہ امرتسری

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۱۹۷)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04ص264

محدث فتویٰ